امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المُعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

المعجم الکبیر

جلد اوّل

تالیف الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

المعجم الکبیر

جلد اوّل

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

المعجم الکبیر

جلد اوّل
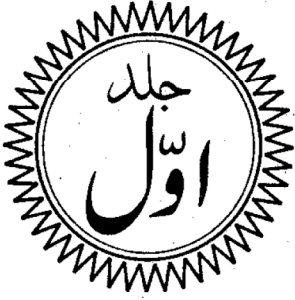
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمانؒ بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

بار اول	....	مارچ 2016ء
پرنٹرز	....	آصف صدیق، پرنٹرز
تعداد	....	-/1100
ناشر	....	چوہدری غلام رسول۔ میاں جواد رسول میاں شہزاد رسول
قیمت	....	روپے /=

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز

فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111

E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو

۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464

Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس

یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ

اردو بازار ○ لاہور

فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

ثنا جُنْدُبُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْبَجَلِيُّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " جُرِحَ رَجُلٌ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ جِرَاحًا فَجَزِعَ مِنْهُ فَأَخَذَ سِكِّينًا فَحَزَّ بِهَا يَدَهُ فَمَا رَقَأَ عَنْهُ الدَّمُ حَتَّى مَاتَ، فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: عَبْدِي بَادَرَنِي نَفْسَهُ، حَرَّمْتُ عَلَيْكَ الْجَنَّةَ

زخمی کیا گیا' وہ اس سے ڈرا اور اس نے چھری لے کر اپنے ہاتھ سے اپنے آپ کو ماری' اس سے خون نکلا اور وہ مر گیا۔ اللہ عزوجل نے فرمایا: میرے بندے نے اپنے متعلق جلدی کی' اس پر جنت حرام کی گئی۔

1642 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَدُّ السَّاحِرِ ضَرْبَةٌ بِالسَّيْفِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جادوگر کی سزا تلوار کے ساتھ مارنا ہے۔ (نوٹ: حضرت علامہ مولانا جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری لکھتے ہیں: امام ابوحنیفہ کے نزدیک ساحر کی سزا یہ ہے کہ اسے قتل کر دیا جائے اور اس کی توبہ قبول نہ کی جائے۔ روح المعانی' ضیاء القرآن' ج ا ص ۷۹' مطبوعہ ضیاء القرآن)

1643 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ التُّرْكِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سَيَّارٍ، ثنا خَالِدٌ الْعَبْدُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حَدُّ السَّاحِرِ ضَرْبَةٌ بِالسَّيْفِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جادوگر کی سزا تلوار کے ساتھ مارنا ہے۔

أَبُو عَبْدِ اللهِ الْجُشَمِيُّ، عَنْ جُنْدُبٍ

حضرت ابوعبداللہ جشمی' حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں

1644 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ

حضرت ابوعبداللہ جشمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی آیا' اس نے اپنی سواری بٹھائی' پھر

1642- أخرجه الترمذي في سننه جلد4صفحه60 رقم الحديث: 1460' والدارقطني في سننه جلد 3صفحه114 رقم الحديث: 112 والحاكم في مستدركه جلد4صفحه401 رقم الحديث: 8073 كلهم عن اسماعيل بن مسلم عن الحسن عن جندب به .

1644- أخرجه أبو داؤد في سننه جلد4صفحه271 رقم الحديث: 4885' وأحمد في مسنده جلد4صفحه312 كلاهما عن الجريري عن أبي عبد الله الجشمي عن جندب به .

عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجُشَمِيِّ، ثنا جُنْدُبٌ، قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِيٌّ فَاَنَاخَ رَاحِلَتَهُ، ثُمَّ عَقَلَهَا ثُمَّ صَلَّى خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى رَاحِلَتَهُ فَاَطْلَقَ عِقَالَهَا، ثُمَّ رَكِبَهَا، ثُمَّ نَادَى: اللّٰهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا وَلَا تُشْرِكْ فِي رَحْمَتِنَا اَحَدًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَقُولُونَ؟ هُوَ اَضَلُّ اَمْ بَعِيرُهُ؟ لَقَدْ حَظَرَ رَحْمَةً وَاسِعَةً، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ مِائَةَ رَحْمَةٍ ثُمَّ اَنْزَلَ مِنْهَا رَحْمَةً تَعَاطَفَ بِهَا الْخَلَائِقُ جِنُّهَا وَاِنْسُهَا وَبَهَائِمُهَا، وَعِنْدَهُ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ اَتَقُولُونَ هُوَ اَضَلُّ اَمْ بَعِيرُهُ؟

اسے باندھا' پھر حضور ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی' جب حضور ﷺ نے سلام پھیرا تو وہ اپنی سواری کے پاس آیا' اسے کھولا اور اُس پر سوار ہوا' پھر یہ دعا کرنے لگا: اے اللہ! مجھے اور محمد ﷺ کو راحت دے! اپنی رحمت میں ہمارے ساتھ کسی اور کو شریک نہ کر! حضور ﷺ نے فرمایا: تم کیا کہتے ہو؟ یہ زیادہ گمراہ ہے یا اس کا اونٹ! اس نے وسیع رحمت کو کم کر دیا' اللہ عزوجل نے رحمت کے سو حصے پیدا کیے ہیں' پھر ان میں سے ایک نازل کیا ہے' اس کے ذریعے جن' انسان' جانور آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں اور ننانوے اس کے پاس ہیں' کیا تم کہتے ہو کہ یہ زیادہ گمراہ ہے یا اس کا اونٹ؟

اَبُو السَّوَّارِ الْعَدَوِيُّ، عَنْ جُنْدُبٍ

حضرت ابوالسوار العدوی' حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں

1645 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ التَّمَّارُ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ اَبِي السَّوَّارِ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ فَلَهُ ذِمَّةُ اللهِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے فجر کی نماز پڑھی' وہ اللہ کے ذمہ میں ہے۔

1646 - اَوْ كَمَا قَالَ: وَبَلَغَنِي اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يُخْفِرْ ذِمَّتِي كُنْتُ خَصْمَهُ، وَمَنْ خَاصَمْتُهُ خَصَمْتُهُ

یا جس طرح فرمایا: اور مجھے یہ بات پہنچی کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جو میرے عہد و پیمان کو توڑتا ہے' میں اس کا مدمقابل ہوں گا اور جس کے مقابلے میں' میں لڑوں گا تو میں ہی اس پر غالب آؤں گا۔